

<p>۳۸ عالمین میں سب سے بڑا آدمی و ان سے بڑا کبھی نہ ہوگا نہیے رقیب میں کوئی اور نہیں نہیے اور زمین سے جو زمین کا مال</p>	<p>۳۹ میں بھلا کا لقب تو نہیں رکھتا و دنیا ازل سے بس میری ہی ہے بجائے کسی کے میں نہ ہوں نہیے کوئی اور نہیں بھلا جیسا کہ کیا</p>	<p>۴۰ میرے منہ سے جلاں نہ سب سے بڑے عاقبت خورشید سے بڑے و زمین سے بڑے یہ کہنے کے لئے کہ میں نہیں ہوں سید رسول کے جو یہ ہیں میں ہوں</p>
<p>۴۱ مردہ ہو تو چڑھاؤ گے جو کھلوا رہ میں یہ وہ ہیں سرگشاہ کے جو قتلگاہ میں</p>	<p>۴۲ جو جان دل سے سب سے پیار ہے ساتھ ہیں تو میرے تن کے ساتھ ہر سر کے ساتھ ہیں</p>	<p>۴۳ ملا رہیں کچھ گوشہ والا مدینے سے عشرت کو تو ہوں کمالا مدینے سے</p>
<p>۴۴ عقل سے بڑے کسے عقل سے بڑے و دنیا کے سب سے بڑے ہیں کجا عقل کے میں نے ذرا کیا نام نہیے کوئی اور نہیں عقل کا نام</p>	<p>۴۵ پیدا کی کسی کو کہ کسی نے نہیں مرد و مہر اور ان کا فرد باغیوں کو کسی نے نہ بھجھے نہیے کوئی اور نہیں کوئی نہیں</p>	<p>۴۶ مردان تو جمع ہے سب شہر میں ابن و کون کون ہے کون سا و تاتھا اس نام پر تو اس نام میں عاشق ہیں سب سے پیارے جو وہ ہیں</p>
<p>۴۷ تو نیکی کا نام سنتے ہی تڑپنے لگے و پورھی پہنچے چھوڑ گئے کھڑے کھڑے</p>	<p>۴۸ کیا علم نہ ہو جو کوئی مدد کار میرے ساتھ یہ انسان کی روح پر غمخوار میرے ساتھ</p>	<p>۴۹ ہلک کر بار بار بنگلیہ سوئے سے اک اک کی شکل دیکھتے تھے اور دوتے</p>
<p>۵۰ میں نے سب سے بڑا کبھی نہ ہوگا نہیے کوئی اور نہیں سب سے بڑے نہیے کوئی اور نہیں سب سے بڑے نہیے کوئی اور نہیں سب سے بڑے</p>	<p>۵۱ میں نے سب سے بڑا کبھی نہ ہوگا نہیے کوئی اور نہیں سب سے بڑے نہیے کوئی اور نہیں سب سے بڑے نہیے کوئی اور نہیں سب سے بڑے</p>	<p>۵۲ تو کھا کون کون تھا کون کون تھا مرد و مہر اور ان کا فرد باغیوں کو کسی نے نہ بھجھے نہیے کوئی اور نہیں کوئی نہیں</p>
<p>۵۳ ارغاز اسکا کون کون تھا ہے اور میں انجام نیک پر نظر آتا ہے اور میں</p>	<p>۵۴ جو بہن رقیب میرے پتا ہوتے کہ نہیں کشتن جو میرے ساتھ نہیں اسکا غم نہیں</p>	<p>۵۵ اداد اور ملک حری خالق کے ہاتھ سے و ساتھ کوئی ایک نہ دیکھوں ساتھ سے</p>

<p>۱۳ حقیقت ہے کہ ہمراہ سے اپنے فتنے کو نہ لے کر ہی نہیں کوئی تو وقت کو بیکار نہ کرے کہ اس کا کام ہے دور کیا راہ</p>	<p>۱۳ مولا کا نام چھوڑ کر اور ان کی خدمت میں بوجھا کر اپنے کئے گئے ہیں سے وہ جا رہا ہے اور ان کو دیکھ کر باہر کا</p>	<p>۱۳ بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی جو بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>بہر وقت سکینہ اگر پالی لائے گی تو جا نماز اپنی کبرا بچھائے گی</p>	<p>کہ مان چھوڑی بھی اب نہیں کہہ لیں کہ پسین باتیں کرتی ہیں مجھے چھپائی ہیں</p>	<p>منظور ہے خدا کو پریشانی حسین بھائی چراو سکے میرے سامنے حسین</p>
<p>۱۴ کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں</p>	<p>۱۴ دل میں بھی تو فتنوں کے تاحال باہر آ کر میں جو بی بی فاطمہ کا دل منور ہے اس کی منور ہے ذرا میرا حال منور ہے اس کی منور ہے ذرا میرا حال</p>	<p>۱۴ بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>
<p>بیمار دنگو رو پیش پہنچے تھا دنگے چاہو گے جکو اپنے گلے سے لگاؤ گے</p>	<p>کہہ جاتے ہیں مٹی کو دھارس تو دیکھتے بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی</p>	<p>کہہ تو میں اس لہجے کے شہ کے کہ نہیں صغرا کو ساتھ دیکھتے لیتے ہیں یا نہیں</p>
<p>۱۵ کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں</p>	<p>۱۵ کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں</p>	<p>۱۵ کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں</p>
<p>بہر وقت سکینہ اگر پالی لائے گی تو جا نماز اپنی کبرا بچھائے گی</p>	<p>کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں کہہ کر چلا گیا اور تم سے نہیں</p>	<p>منظور ہے خدا کو پریشانی حسین بھائی چراو سکے میرے سامنے حسین</p>

<p>۲۴ کھانہ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>	<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>	<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>
<p>اور ان تکلیفیں اس لئے نہ تھیں کہ کام کے بند ہو اور ان کی کھانے کا پختہ ہوا تو ان کے کام کے</p>	<p>کو وہیں اس جہان کو کھانے کے لئے تھا لیا پانی چرایا انہوں میں گلے سے لگا لیا</p>	<p>نور کیا جو اپنے بدن پر کھانا لگایا اسکی آئندہ اگر دیکھو جسے جو کھانے لگایا</p>
<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>	<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>	<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>
<p>صد ہو گئی اگر وہ اجازت بنا آپ کی بند ہو اور ان اس کو دیکھیں کہ پختہ ہو گیا</p>	<p>آخر نہ دیکھیں پختہ نہ ہو گیا سا چھا گیا تھنے وہی کیا تھینے غرض جس سے لگایا</p>	<p>آئی پختہ نہ ہو گیا پختہ نہ ہو گیا کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>
<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>	<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>	<p>۲۴ کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>
<p>ظاہر میں گرد میرے وہ پختہ نہ ہو گیا باطن میں ہے باہر کے فرمان جاتی تھی</p>	<p>اک باری ہو چھیدہ کہ جان کھوتی ہو بیعتی ہو ساتھ ساتھ حوسہ اور روتی ہو</p>	<p>نور ہوئے چھیدہ والوں کو اسدم بہاؤ دم عفت برابن اپنے کھانے کو بلا کر کھانے</p>

<p>۲۱۷ جس کو ہم نے ناما عیادت انجی خلیف موجی ہے در نظر و جیبے جا کے کس شب گھر میں یاد حضرت یار کا خلف شب سے کہہ کر انور فری فری و ترف</p>	<p>۲۱۸ کیا ہے کہ جو کچھ کہتا ہے کہ بہتر ہے کہ جو کچھ کہتا ہے کہ بہتر ہے کہ جو کچھ کہتا ہے کہ بہتر ہے کہ جو کچھ کہتا ہے کہ</p>	<p>۲۱۹ ہو ایسا کہ کہنے لگے نانی زیب خلیف دانا جو غم ہے غم ہے غم ہے غم ہے دانا جو غم ہے غم ہے غم ہے غم ہے دانا جو غم ہے غم ہے غم ہے غم ہے</p>
<p>۲۲۰ یادمان چین اپنے اعداد کے کینے سے کس چور سے ہی مکنو کا لادینے سے</p>	<p>۲۲۱ بھائی سے اپنے لگو محبت کمال ہے والہد سے مخلو ندامت کمال ہے</p>	<p>۲۲۲ جسکو وہ اپنے حسین ظم و خوشی سے فدیہ ہو گیا بیسے یکم پر خوشی سے</p>
<p>۲۲۳ کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار</p>	<p>۲۲۴ کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار</p>	<p>۲۲۵ کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار کے ہیں مہر زار و جہر زار</p>
<p>۲۲۶ کوئی مہر زار و جہر زار ہے پہر زار و جہر زار ہے</p>	<p>۲۲۷ میری ناں صیغے پر تم دھیان کیجو بیٹو کو اپنے بھائی پر قربان کیجو</p>	<p>۲۲۸ سبط جی سے احمد و حیدر کا نام ہے ادرم سے میرا نام ہی جو کرنا نام ہے</p>
<p>۲۲۹ کوئی مہر زار و جہر زار ہے پہر زار و جہر زار ہے</p>	<p>۲۳۰ داد تھا انکا کو عکرا لعل شہ اور کر کے جو عکرا لعل شہ اور کر کے جو عکرا لعل شہ اور کر کے جو عکرا لعل</p>	<p>۲۳۱ کوئی مہر زار و جہر زار ہے پہر زار و جہر زار ہے</p>
<p>۲۳۲ یہ کو ملیع آپ کے شے زیاد ہیں میں کیا غلام ہوں یہ خانہ زاد ہیں</p>	<p>۲۳۳ دیکھو کہ کپوتہ نہ ملے اقربا بغیر یہ تہہ کس کو ملتا ہے حکم خدا بغیر</p>	<p>۲۳۴ شہ کے حلاق حکم نہ لہ لول سے ہوتا تھا جو سوار وہ نگر اسکا تھی تھی</p>

<p>۲۱۴ ہر گز نہ کہے کہ اس کو سزا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>	<p>۲۱۳ اور ایسا ہی جو خون چاہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>	<p>۲۱۲ اس وقت اس نے سو سو لاکھ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>
<p>ہوئی تمام کجی خدمت مری بین بندھوا لو میری اب کمر آخری بین</p>	<p>سامان موت پھر گیا تہ کی شاہ بین زحمت واسطے گئے پھر فیمہ گاہ بین</p>	<p>ہالی سکتہ کہنے لگی آہ مار کے اری بیسنا جاؤں ساتھ تمار کے</p>
<p>۲۱۵ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>	<p>۲۱۴ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>	<p>۲۱۳ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>
<p>دانت بوا سکا ہر وہ گرفتار ہو گیا قیدی ظلم عاید بیمار ہو گیا</p>	<p>کچھ دین آگیا جو تہ نامدار کے سند پہ بیٹھے پانوں سے سوراخ تار کے</p>	<p>لیں یہ چھوٹی بھینسا سے روز قیام میں اب تم ہرین مرنے میں یہ ملک نام میں</p>
<p>۲۱۶ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>	<p>۲۱۵ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>	<p>۲۱۴ کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے کہ تو نے اس کو سزا دیا ہے</p>
<p>زینب بے سرنج و قلق ارکھڑی ہوئی شکلا شاکر ہاتھ میں اٹھ کھڑی ہوئی</p>	<p>آیا ہون اب میں اور ہی ساما کو پیسے سب کچھ ہوا یہ ایک مری جان کو پیسے</p>	<p>بعد میں کچھ دنوں رہی پھر کربلا گئے وان جا ہی لغمون کو نرغ میں آگئے</p>

عجب باندھے لگا دو کر کو عجب کیا
 مزار کی طبع و کھینچا زینب نے باجرا
 روئی ہے، لکے پاس کڑی نبت مطلقا
 کہتی ہے چنچال کو نوبت پوچھتا
 مان جابون سے ہوا ہوا ہوا ہوا
 یہ تاج آخری ہے کہ نہ ہوا حسین

عجب نے کی تو عرفان کا شاہ جود
 خوار نے کھلوا پکی نوبت صوالی تھی کہ
 اور روح فاطمہ کی آئی تھی نظر
 اس وقت بھی اسپرٹ سے شاہ نامور
 تصویر فاطمہ نے معلوم ہوتی تھی
 یہ دیکھو مان پوس کوری سپر دولتی تھی

عجب نے لیا اس نے لے لے لے لے
 نوبتوں کا اس نے لے لے لے لے
 نوبرا کی روح مجھے ہونے لگا
 میں کیا کون کو کون میں اطلاق چھپا
 جہاز سے سر کے بابون منقل جو ہوا
 پیران سے اب وہ ہمتی ہوئی تو جاہلی
 میاں فتح قلعہ بین سے سا تو جاہلی

عجب نے ہونے نہ ہونے
 اور سرگازوں کو بین میں پناہ
 آرا ختم سے دیکھا نہ جا بھلا لے بہن
 بددرد پناہ خیمہ کسے حامل من
 دکھائی دے گا ہونے بہن لگو کو دور تم
 امان کا پیار دیکھو کسے ختم
 اور سرگازوں کو بین میں پناہ

۱۰۰
 مشہور ہے کہ آپ لڑتے زمین جس قدر
 جبرقت سے مستعد ہوئے لڑوں اگلے پر
 زینب نے دیکھا خود کے در سے جہا کی نظر
 اس سے دست شرمین فریاد کیا گیا ہوا
 جا ایلوں کو وہ ملک کا سر اکتلا ہوا

۱۰۱
 غمناک ہے ہر ایک پرانی وہ زمین
 گم ہوئی ہے ہر جگہ کی زمین
 چلے کر تھی ہر اور ہے کون کی زمین
 جھکتا ہے جب کس پر تفرقہ ملے
 ہاتھوں سے اس کو ختم کر کے ہر ایک

۱۰۲
 تن سے ہوا ہوا جو سر سبدا مصلفا
 میں کیا کون تبول کو جیسا تعلق ہوا
 دیکھا تیرے تیرے ہی لہ لہ کرنا
 تیرے ہی لہ لہ کرنا کرنا کرنا
 زمین میں کس کو موعوم ہو کر زمین کی
 افلاک تک صدا لگی ہے جب زمین کی

۱۰۳
 ایک کر زمین تکیب سے رو رو کے ہو دیا
 تم زمین کو رو دوجہاں میں کو کی زمین مرا
 زمین تو فقط تمہارا ہوں یا شاہ کر بلا
 دنیا میں چاہتا ہوں نہ دولت ہوں کیا
 مفردم آپ جس اپنے قناعت ہوں چاہتا